سوال

جس سے زنا کیا ہو اس سے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سے یہ معلوم کرنا ہے کہ آجکل کے زمانے میں لڑکا اور لڑکی کی دوستی عام ہے، اور خاص طور پر کالج اور یونیورسٹی میں ساتھ پڑھنے والے لڑکے لڑکیوں کے آپس میں بہت گہرے تعلقات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ساری حدوں کو عبور کر جاتے ہیں اور آپس میں ان کا سیکس کا رشتہ بھی ہو جاتا ہے، ایسی صورتحال میں جب ایک لڑکے کسی لڑکی کے ساتھ زنا کر چکا ہو تو کیا وہ آپس میں شریعت کے مطابق نکاح کر سکتے ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک انتہائی افسوس ناک امر ہے کہ پاکستان جیسے اسلامی ملک میں مخلوط تعلیم کی وجہ سے ایسے شرمناک واقعات ہو رہے ہیں کہ جن کو سن کر سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ زنا کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ ہے۔ جس کی اللہ تعالی انتہائی سخت سزا رکھی ہے۔ اگر غیر شادی شدہ زنا کرے تو اسے سو کوڑے مارنے اور شادی شدہ کو سنگسار کرنے کی سزا دی جائے گی۔ اس جرم کی قباحت وشناعت اور فحاشی انسان تو انسان جانور بھی محسوس کرتے ہیں حدیث شریف میں ہے کہ ایک بندریا نے زنا کر لیا تو دیگر بندروں نے اس پر زنا کی حد لگائی اور سنگسار کر دیا۔ صحیح بخاری میں وارد ہے سیدنا عمرو بن میمون رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

میں نے دور جاہلیت میں ایک بندریا جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا کے خلاف بندر اکٹھے ہوتے اور انہیں اس بدریا کو رجم کرتے ہوئے دیکھا اور میں نے بھی ان کے ساتھ اس بندریا کو رجم کیا۔ صحیح بخاری المناقب حدیث نمبر (5360)۔

لیکن یہ بات یاد رہے کہ کسی حرام فعل کے وقوع سے کوئی حلال فعل حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا :

«لا یحرم الحرام الحلال» سنن ابن ماجہ» کتاب النکاح» باب لا یحرم الحرام الحلال

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان دونوں کا باہمی نکاح ہو جائے گا۔ مگر ان کو اللہ سے پکی پکی توبہ کرنی چاہئے، کیونکہ انہوں نے انتہائی قبیح فعل کا ارتکاب کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ